خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

ہفتہ 5- جون 1999ء - 20 صفر 1420 ہجری- 5- احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 124

خلوصِ نیّت

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

سب اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہوتا ہے اور ہر انسان کو اس کی نیّت کے مطابق بدلہ ملتا ہے-

(صحیح بخاری باب کیف کان بدء الوحی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بخاری کی پہلی حدیث یہ ہے انماالاعمال بالنیات اعمال نیت ہی پر منحصر ہیں صحت نیت کے ساتھ کوئی جرم بھی جرم نہیں رہتا- قانون کو دیکھو اس میں بھی نیت کو ضروری سمجھا ہے- مثلاً ایک باپ اگر اپنے بچے کو تنبیہہ کرتا ہو کہ تو مدرسہ جاکر پڑھ اور اتفاق سے کسی ایسی جگہ چوٹ لگ جاوے کہ بچہ مرجاوے تو دیکھا جاوے گا کہ یہ قتل عمد مستلزم سزا نہیں ٹھہر سکتا کیونکہ اس کی نیت بچے کو قتل کرنے کی نہ تھی تو ہر ایک کام میں نیت پر بہت بڑا انحصار ہے (دین) میں یہ مسئلہ بہت سے امور کو حل کر دیتا ہے-

پس اگر نیک نیتی کے ساتھ محض خدا کے لئے کوئی کام کیا جاوے اور دنیاداروں کی نظر میں وہ کچھ ہی ہو تو اس کی پروا نہیں کرنی چاہئے-

اصل مدعا نیت پر ہے نیت اگر خراب اور فاسد ہو تو ایک جائز اور حلال فعل کو بھی حرام بنا دیتی ہے ایک قصہ مشہور ہے-

ایک بزرگ نے دعوت کی اور اس نے چالیس چراغ روشن کئے بعض آدمیوں نے کہا کہ اس قدر اسراف نہیں کرنا چاہئے اس نے کہا کہ جو چراغ میں نے ریاکاری سے روشن کیا ہے اسے بجھا دو کوشش کی گئی ایک بھی نہ بجھا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی فعل ہوتا ہے اور دو آدمی اس کو کرتے ہیں ایک اس فعل کو کرنے میں مرتکب معاصی کا ہوتا ہے اور دوسرا ثواب کا- اور یہ فرق نیتوں کے اختلاف سے پیدا ہو جاتا ہے- لکھا ہے کہ بدر کی لڑائی میں ایک شخص مسلمانوں کی طرف سے نکلا جو اکڑ اکڑ کر چلتا تھا اور صاف ظاہر ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب دیکھا تو فرمایا کہ یہ وضع خدا تعالیٰ کی نگاہ میں معیوب ہے مگر اس وقت محبوب ہے کیونکہ اس وقت اسلام کی شان اور شوکت کا اظہار اور فریق مخالف پر ایک رعب پیدا ہوتا ہے پس ایسی بہت سی مثالیں اور نظیریں ملیں گی جن سے آخر کار جاکر یہ ثابت ہوتا ہے کہ انماالاعمال بالنیات بالکل صحیح ہے-

اسی طرح پر میں ہمیشہ اسی فکر میں رہتا ہوں اور سوچتا رہتا ہوں کہ کوئی راہ ایسی نکلے جس سے اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال کا اظہار ہو اور لوگوں کو اس پر ایمان پیدا ہو- ایسا ایمان جو گناہ سے بچاتا ہے اور نیکیوں کے قریب کرتا ہے-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 386-390)

تحریک جدید کی مالی قربانی کا معیار

○ 1934ء میں جب حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے لئے مالی قربانیوں کی دعوت دی تو ایک ایک دو دو ماہ کے لاؤنس کے برابر وعدے تو بہتوں نے پیش کئے لیکن بعض مخلصین نے چھ چھ ماہ کی آمد کے برابر قربانیاں پیش کردیں تاہم جب حضور نے تحریک جدید کو 1953ء میں مستقل حیثیت عطا فرمائی تو وعدوں کے تعین کے لئے حسب ذیل دو معیار بیان فرمائے جن کا اب دوستوں کو حتی الوسع پورا پورا خیال رکھنا چاہئے فرمایا

"اگر کوئی شخص اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف دے دیتا ہے- مثلاً اس کی سو روپے آمد ہے تو وہ پچاس روپے وعدہ لکھوادے تو سمجھا جائے گا کہ اس نے اچھی قربانی کی ہے اور اگر وہ ایک ماہ کی پوری آمد یعنی سو کی سو بطور وعدہ لکھوادے تو ہم سمجھیں گے کہ اس نے تکلیف اٹھا کر قربانی کی ہے"

(خطبہ جمعہ 4- دسمبر 1953ء)

اللہ تعالیٰ ہر فرد جماعت کو ان معیاروں پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے-

(وکیل المال اول)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قرآنی ٹیچر ٹریننگ کلاس

○ یکم جولائی بروز جمعرات 1999ء سے بیس روزہ قرآنی ٹیچر ٹریننگ کلاس ربوہ میں نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کے زیر انتظام شروع ہو رہی ہے- اس کلاس میں ہر ضلع سے کم از کم ایسے دو نمائندے شامل ہونے ضروری ہیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں- اور استاد بن کر دوسروں کو قرآن کریم پڑھانے کا شوق اور صلاحیت رکھتے ہوں اس بیس روزہ کلاس میں قرآن کریم صحت تلفظ- لفظی ترجمہ اور آسان گرائمر کے ساتھ سکھایا جائے گا- امید ہے- امراء اضلاع اور صدر صاحبان اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کلاس سے استفادہ کے لئے اپنے ضلع سے مناسب افراد کا انتخاب کرکے بروقت مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں گے-

(نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت 2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 62

ہمدردانہ سلوک کا اثر

مولانا قمرالدین صاحب فاضل (اولین صدر خدام الاحمدیہ) کے والد ماجد حضرت منشی خیردین صاحب سیکھوانی (بیعت 23- نومبر 1889ء وفات 17- مارچ 1949ء) نے قادیان دارالامان میں ایک مجلس کے دوران حضرت مسیح موعود کے اشد ترین مخالف مرزا نظام الدین صاحب کا حسب ذیل واقعہ بیان فرمایا:-

"جب مرزا نظام الدین صاحب کا بڑا لڑکا مسمی دل محمد فوت ہوا تو ہم تینوں بھائی تعزیت کے لئے ان کے پاس گئے تو ان کی حالت سخت صدمہ رسیدہ تھی۔ دل محمد کا ذکر کرتے جاتے تھے اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ اس اثناء میں

حضرت مسیح موعود کا ذکر کرنے لگے کہ دل محمد کی بیماری کے دوران میں مجھ سے بے حد ہمدردی سے پیش آتے رہے ہیں۔

ڈاکٹر اور طبی امداد بروقت بھیجتے رہے ہیں۔ اس ہمدردانہ سلوک سے متاثر ہو کر کہا یہ دونوں جہان کا بادشاہ ہے۔

(الحکم 7- اپریل 1937ء)

حضرت مسیح موعود کی تنہائی کے کاموں کا قلمی نظارہ

1900ء کے آخری مہینوں میں حضور انور بعض ضروری تصانیف میں مصروف رہے اور اس وجہ سے مجلس عام میں رونق افروز ہونے کا بہت کم موقع ملتا تھا انہی ایام میں حضور نے 21- ستمبر 1900ء کو ایک مختصر تقریر فرمائی۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا یہ پیارا طریق بلکہ دستور عمل تھا کہ آپ حضرت اقدس کی مبارک مجالس کے پر لطف اور ایمان افروز تذکرے ایک مکتوب میں اپنے بعض مخلص دوستوں کو اپنے قلم سے لکھ دیتے اور ساتھ ہی اس تمنا کا اظہار بھی فرما دیتے کہ یہ خط حضرت مسیح موعود کے دوسرے مریدوں تک بھی پہنچا دیا جائے چنانچہ ایسا ہی کیا جاتا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کی مندرجہ بالا مختصر تقریر بھی حضرت مولانا نے بذریعہ مکتوب ایک دوست کو بھجوائی۔ مندرجہ ذیل اقتباس اسی گرانمایہ متاع کا ایک قیمتی حصہ ہے۔ حضرت نے فرمایا:-

"میں آج کل بہت کم بیٹھتا ہوں۔ کسی نووارد مہمان کے دل میں خیال گذرے کہ اس کی خاطر داری میں تساہل ہوا بلکہ میں نے سنا ہے کہ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ یہاں سفید پوش اور کہنہ پوش میں امتیاز ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ میں تنہائی میں جو بیٹھتا ہوں تو اپنے دوستوں کے بہبود کے لئے۔ یا تو ان کے لئے دعا کرتا ہوں بعض کے نام لے لے کے اور جن کے نام یاد نہیں انہیں خدا تعالیٰ کے علم کے حوالہ کرتا ہوں یا انہیں کے علوم کی زیادۃ اور قوت ایمان کی ترقی کے لئے کتابیں لکھتا ہوں۔...... مہربان ماں اپنے ناتواں بیکس بچے کو چھوڑ کر باورچی خانہ میں جا کر تنہا بیٹھتی اور اس کے لئے کھانا تیار کرتی ہے ممکن ہے کہ نادان بچہ یا کوئی ناواقف خیال کرے کہ وہ ستم کر کے بچہ کو چھوڑ گئی ہے۔

مگر دانا جانتا ہے کہ اس کی تنہائی بھی بچہ کی خاطر ہے...... اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ کس قدر مجھے فکر لگی رہتی ہے کہ کسی مہمان کا دل آزردہ نہ ہو اور میں بجز متقی کے کسی کو ترجیح نہیں دیتا۔"

(الحکم 14- جنوری 1934ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خالق کائنات پر عدیم المثال توکل

ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خرچ نہ رہا۔ ان دنوں جلسہ سالانہ کے لئے چندہ ہو کر نہیں جاتا تھا۔ حضور اپنے پاس سے ہی صرف فرماتے تھے۔ میر ناصر نواب صاحب مرحوم نے آ کر عرض کی کہ رات کو مہمانوں کے لئے کوئی سامان نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ بیوی صاحبہ سے کوئی زیور لے کر جو کفایت کر سکے فروخت کر کے سامان کر لیں۔ چنانچہ زیور فروخت یا رہن کر کے میر صاحب روپیہ لے آئے اور مہمانوں کے لئے سامان بہم پہنچا دیا۔ دو دن کے بعد پھر میر صاحب نے رات کے وقت میری موجودگی میں کہا کہ کل کے لئے پھر کچھ نہیں۔ فرمایا کہ ہم نے برعائت ظاہری اسباب کے انتظام کر دیا تھا۔ اب ہمیں ضرورت نہیں جس کے مہمان ہیں وہ خود کرے گا۔ اگلے دن آٹھ یا نو بجے جب چٹھی رسان آیا۔ تو حضور نے میر صاحب کو اور مجھے بلایا۔ چٹھی رسان کے ہاتھ میں دس پندرہ کے قریب منی آرڈر ہوں گے۔ جو مختلف جگہوں سے آئے ہوئے تھے سو سو پچاس پچاس روپے کے اور ان پر لکھا تھا کہ ہم حاضری سے معذور ہیں۔ مہمانوں کے صرف کے لئے یہ روپے بھیجے جاتے ہیں۔ آپ نے وصولی فرما کر توکل پر تقریر فرمائی۔ اور بھی چند آدمی تھے۔ جہاں آپ کی نشست تھی وہاں کا یہ ذکر ہے۔ فرمایا کہ جیسا ایک دنیادار کو اپنے صندوق میں رکھے ہوئے روپوں پر بھروسہ ہوتا ہے کہ جب چاہوں گا لے لوں گا۔ اس سے زیادہ ان لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ پر پورا توکل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر یقین ہوتا ہے کہ **جب ضرورت ہوتی ہے فوراً خدا تعالیٰ بھیج دیتا ہے۔"**

(رفقاء احمد جلد 4)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار 6- جون 1999ء

12-45 a.m. التفسیر الکبیر
1-05 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
2-10 a.m. مجلس سوال و جواب۔ از لنڈن 7-6-98۔
4-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ - خبریں۔
5-05 a.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
5-25 a.m. لقاء مع العرب۔
6-25 a.m. کینیڈین ہورائزن۔ چلڈرنز کلاس۔
7-20 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
10-55 a.m. مجلس سوال و جواب۔ از لنڈن 7-6-98
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-50 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
5-20 p.m. خطبہ جمعہ۔ 4-6-99
6-15 p.m. بنگالی سروس۔
7-15 p.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔ 12-11-95
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔ چلڈرنز کلاس۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ
10-35 p.m. اردو کلاس۔ (5-6-99)
11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پیر 7- جون 1999ء

12-50 a.m. البانین پروگرام۔ مجلس سوال و جواب 16-5-97۔ ہمبرگ جرمنی۔
1-30 a.m. درس القرآن۔ 3-1-99
3-00 a.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔ 12-11-95
4-00 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ چلڈرنز کلاس۔
5-25 a.m. لقاء مع العرب
6-25 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن۔ امریکہ۔ گولڈن گیٹ برج۔
7-05 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. چینی زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔ 12-11-95
10-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
10-45 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-15 a.m. درس القرآن۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔ خطبہ جمعہ از حضرت صاحب۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی۔ سیمی فائنل۔ فیصل آباد بمقابلہ گوجرانوالہ۔
5-55 p.m. بنگالی سروس۔
6-55 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
7-55 p.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ کلاس۔
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ مقابلہ نظم۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-45 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ-ناصر احمد قمر صاحب

اخلاق فاضلہ

باطنی حُسن و پیدائش

حضرت مسیح موعود کے پر حکمت ارشادات

خُلق کی تعریف

اخلاق سے اس قدر ہی مراد نہیں کہ زبان کی نرمی اور الفاظ کی نرمی سے کام لے۔ نہیں بلکہ شجاعت، مروّت، عفّت جس قدر قوتیں انسان کو دی گئی ہیں دراصل سب اخلاقی قوتیں ہیں۔ ان کا برمحل استعمال کرنا ہی ان کو اخلاقی حالت میں لے آتا ہے۔ ایک موقعہ مناسب پر غضب کا استعمال بھی اخلاقی رنگ اختیار کر لیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 289)

"(دین) نے سب سے اول یہ بتایا ہے کہ کوئی قوت اور طاقت جو انسان کو دی گئی ہے فی نفسہ وہ بری نہیں ہے بلکہ اس کی افراط یا تفریط اور برا استعمال اسے اخلاق ذمیمہ کی ذیل میں داخل کرتا ہے اور اس کا برمحل اور اعتدال پر استعمال ہی اخلاق ہے۔ یہی وہ اصول ہے جو دوسری قوموں نے نہیں سمجھا۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 87)

خُلق اور خَلق

خیر کا پہلا درجہ جہاں سے انسان قوت پاتا ہے۔ اخلاق ہے' دو لفظ ہیں ایک خَلق اور دوسرا خُلق۔ خَلق ظاہری پیدائش کا نام ہے اور خُلق باطنی پیدائش کا۔ جیسے ظاہر میں کوئی خوبصورت ہوتا ہے اور کوئی بدصورت۔ اسی طرح پر کوئی اندرونی پیدائش میں نہایت حسین اور دلربا ہوتا ہے اور کوئی اندر سے مجذوم اور مبروص کی طرح مکروہ۔ لیکن ظاہری صورت چونکہ نظر آتی ہے اس لئے ہر شخص دیکھتے ہی پہچان لیتا ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ بدصورت اور بدوضع ہو۔ مگر چونکہ اس کو دیکھتا ہے اس لئے اس کو پسند کرتا ہے۔ اور خُلق کو چونکہ دیکھا نہیں اس لئے اس کی خوبی سے ناآشنا ہو کر اس کو نہیں چاہتا۔ ایک اندھے کے لئے خوبصورتی اور بدصورتی دونوں ایک ہی ہیں اسی طرح پر وہ شخص جس کی نظر اندرونہ تک نہیں پہنچتی' اس اندھے ہی کی مانند ہے۔ خَلق تو ایک بدیہی بات ہے مگر خُلق ایک نظری مسئلہ ہے۔ اگر اخلاقی بدیاں اور ان کی لغت معلوم ہو تو حقیقت کھلے۔ غرض اخلاقی خوبصورتی ایک ایسی خوبصورتی ہے جس کو حقیقی خوبصورتی کہنا چاہئے۔ بہت تھوڑے ہیں جو اس کو پہچانتے ہیں۔ اخلاق نیکیوں کی کلید ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 355)

جمیع اخلاق میں کامل نبیؐ

"آنحضرت ﷺ کے جس قدر اخلاق ثابت ہوئے ہیں وہ کسی اور نبی کے نہیں۔ کیونکہ اخلاق کے اظہار کے لئے جب تک موقع نہ ملے کوئی اخلاق ثابت نہیں ہو سکتا مثلاً سخاوت ہے لیکن اگر روپیہ نہ ہو تو اس کا ظہور کیونکر ہو۔ ایسا ہی کسی کو لڑائی کا موقع نہ ملے تو شجاعت کیونکر ثابت ہو۔ ایسا ہی عفو' اس صفت کو وہ ظاہر کر سکتا ہے جسے اقتدار حاصل ہو۔ غرض سب خُلق موقع سے وابستہ ہیں۔ اب سمجھنا چاہئے کہ یہ کس قدر خدا کے فضل کی بات ہے کہ آپؐ کو تمام اخلاق کے اظہار کے موقعے ملے۔ آپ کے پاس ایک موقعہ پر بہت سی بھیڑ بکریاں تھیں۔ ایک کافر نے کہا کہ آپؐ کے پاس اس قدر بھیڑ بکری جمع ہیں کہ قیصر و کسریٰ کے پاس بھی اس قدر نہیں۔ آپؐ نے سب کی سب اس کو بخش دیں۔ وہ اسی وقت ایمان لے آیا کہ نبی کے سوا اور کوئی اس قسم کی سخاوت نہیں کر سکتا۔ مکہ میں جن لوگوں نے دکھ دیئے تھے جب آپؐ نے مکہ کو فتح کیا تو آپؐ چاہتے تو سب کو ذبح کر دیتے۔ مگر آپؐ نے رحم کیا اور لاتثریب علیکم الیوم کہہ دیا۔ آپؐ کا بخشنا تھا کہ سب مسلمان ہو گئے۔ اب اس قسم کے اخلاق فاضلہ کیا کسی نبی میں پائے جاتے ہیں؟... اللہ تعالیٰ کی محبت کامل طور پر انسان اپنے اندر پیدا نہیں کر سکتا جب تک نبی کریم ﷺ کے اخلاق اور طرز عمل کو اپنا رہبر اور ہادی نہ بناوے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 61'62)

درجہ کمال کے دو حصے

درجہ کمال کے دو ہی حصے ہیں ایک تعظیم لامر اللّٰہ دوسرے شفقت علیٰ خلق اللہ امر اول کا تعلق تو دل سے اور خدا سے ہوتا ہے جس کو یکایک ہر کوئی نہیں جان سکتا۔ دوسرا پہلو چونکہ خلقت سے تعلق رکھتا ہے اور اول ہی اول انسان کی نظر انسانی اخلاق پر پڑتی ہے اس واسطے اس خُلق کا کمال ایک بڑا بھاری اور شاندار معجزہ ہے دیکھو آنحضرتؐ کی زندگی میں ایسے کئی ایک نمونے پائے جاتے ہیں کہ بعض لوگوں نے محض آپؐ کے اخلاقی کمال کی وجہ سے اسلام قبول کیا۔ چنانچہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک مشرک عیسائی مہمان آیا۔ صحابہ اس کو اپنا مہمان بنانا چاہتے تھے۔ مگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ نہیں یہ میرا مہمان ہے۔ اس کا کھانا میں لاؤں گا۔ چنانچہ اس مشرک کو آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاں مہمان رکھا اور اس کی بہت خاطر تواضع کی اور عمدہ عمدہ کھانے اس کو کھلائے اور عمدہ مکان اور اچھا بستر اس کو رات بسر کرنے کے واسطے دیا۔ مگر وہ بوجہ کھانا زیادہ کھا جانے کے بدہضمی کی وجہ سے رات بھر اسی کوٹھری میں رفع حاجت کرتا رہا۔ مکان اور بستر خراب کر دیا۔ صبح منہ اندھیرے ہی شرم کے مارے اٹھ کر چلا گیا۔ مگر جب آنحضرتؐ نے تلاش کی اور نہ ملا تو بہت ہی افسوس کیا اور کپڑے جو نجاست سے آلودہ ہو گئے تھے خود اپنے دست مبارک سے صاف کر رہے تھے کہ وہ اتنے میں واپس آ گیا۔ کیونکہ وہ اپنی ایک بیش قیمت صلیب بھول گیا تھا۔ اس کو آتے دیکھ کر آنحضرت ﷺ بہت خوش ہوئے۔ اور اس سے کوئی اظہار رنج نہیں فرمایا بلکہ آپؐ نے اس کی مدارات اور خاطر کی اور اس کی صلیب نکال کر اس کو دے دی۔ وہ شخص اس واقعہ سے ایسا متاثر ہوا کہ وہیں مسلمان ہو گیا۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 501-502)

انسان کے ایمان کا کمال

"انسان کے ایمان کا بھی کمال یہی ہے کہ تخلق باخلاق اللہ کرے۔ یعنی جو جو اخلاق فاضلہ خدا میں ہیں اور صفات ہیں ان کی حتی المقدور اتباع کرے۔ اور اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین کرنے کی کوشش کرے۔ مثلاً خدا تعالیٰ میں عفو ہے۔ انسان بھی عفو کرے۔ رحم ہے' حلم ہے' کرم ہے۔ انسان بھی رحم کرے' حلم کرے۔ دوسروں سے کرم کرے۔ خدا تعالیٰ ستار ہے۔ انسان کو بھی ستاری کی شان سے حصہ لینا چاہئے اور اپنے بھائیوں کے عیوب اور معاصی کی پردہ پوشی کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ جب کسی کی کوئی بدی یا نقص دیکھتے ہیں جب تک اس کی اچھی طرح سے تشہیر نہ کرلیں ان کو کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ حدیث میں آیا ہے جو اپنے بھائی کے عیب چھپاتا ہے خدا تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ انسان کو چاہئے شوخ نہ ہو۔ بے حیائی نہ کرے۔ مخلوق سے بدسلوکی نہ کرے۔ محبت اور نیکی سے پیش آوے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 608'609)

جماعت کے لئے اخلاقی نصاب

"اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو۔ کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھا جاوے۔ دل شکنی نہ کی جاوے۔ جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں۔ دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال و دولت یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے چنانچہ فرمایا ہے ان اکرمکم عنداللہ اتقٰکم (الحجرات:14) دوسروں کے ساتھ بھی پورے اخلاق سے کام لینا چاہئے۔ جو بداخلاقی کا نمونہ ہوتا ہے وہ بھی اچھا نہیں۔ ہماری جماعت کے ساتھ لوگ مقدمہ بازی کا صرف بہانہ ہی ڈھونڈتے ہیں۔ لوگوں کے لئے ایک طاعون ہے ہماری جماعت کے لئے دو طاعون ہیں۔ اگر کوئی جماعت میں سے ایک شخص برائی کرے گا تو اس ایک سے ساری جماعت پر حرف آئے گا۔ دانشمندی' حلم اور درگزر کے ملکہ کو بڑھاؤ۔ نادان نے نادان کی بات کا جواب بھی متانت اور سلامتی روی سے دو۔ یاوہ گوئی کا جواب یاوہ گوئی نہ ہو..... مناسب ہے کہ ان ابتلاؤں کے دنوں میں اپنے نفس کو مار کر تقویٰ اختیار کریں۔ میری غرض ان باتوں سے یہی ہے کہ تم نصیحت اور عبرت پکڑو۔"

(ملفوظات جلد اول ص 135'136)

اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے

"صلاح تقویٰ' نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں۔ عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے۔ اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچا لیوے۔ یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سردست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے کہ یہ برا کام ہے اس سے باز آ جا۔ پس جیسے رفق' حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے۔ کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے۔ اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ: ثاقب محمود عاطف صاحب

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا جلسہ سالانہ 99ء

اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضل و کرم سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا پندرھواں جلسہ سالانہ نہایت کامیابی کے ساتھ مورخہ 2 تا 4- اپریل بیت الہدیٰ' سڈنی میں منعقد ہوا۔ آسٹریلیا کے اس مرکزی جلسہ سالانہ میں سڈنی کے علاوہ کینبرا' ایڈیلیڈ' برزبن اور میلبورن کی جماعتوں کے 1455 افراد نے شرکت کی۔ جلسہ کے جملہ امور کو بہتر انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مختلف شعبہ جات قائم کئے گئے اور ہر شعبہ کے لئے ایک ناظم اور کارکنان کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔ جلسہ کے لئے بیت الہدیٰ کے دونوں ہالز استعمال کئے گئے۔ خواتین کے لئے نیچے والا ہال جبکہ مرد حضرات کے لئے اوپر والا ہال استعمال کیا گیا۔ ہالز کو مختلف قسم کے بینرز سے سجایا گیا تھا۔

جلسہ سے پہلے وقار عمل کے ذریعہ سے بیت اور گرد و پیش کی صفائی اور جلسہ سے متعلق دوسرے اہم کام سرانجام دیئے گئے۔ مہمانوں کی آمد جلسہ سے ایک دن پہلے یعنی یکم اپریل سے ہی قافلوں کی صورت میں شروع ہو گئی تھی۔ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود یکم اپریل سے' جلسہ کے دوران اور بعد میں بھی جاری رہا۔ اور کارکنان نے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خوب خدمت کی۔ اسی طرح سے مہمانوں کی آمد و رفت کے لئے بھی ایک شعبہ قائم کیا گیا تھا جو کہ مہمانوں کو ضرورت پڑنے پر ٹرانسپورٹ مہیا کرتا رہا۔ 24 گھنٹے حفاظت کا انتظام کیا گیا تھا۔ شعبہ حفاظت کے دفتر میں ہی سب مہمانوں کی رجسٹریشن کا بھی انتظام تھا۔ جلسہ کے موقع پر ایک بک سٹال بھی لگایا گیا۔ مہمانوں نے کافی شوق سے وہاں سے کتب خریدیں۔

جلسہ کا باقاعدہ آغاز نماز جمعہ کے بعد مکرم و محترم مولانا محمود احمد صاحب شاہد' امیر و مشنری انچارج آسٹریلیا کی صدارت میں ہوا۔ مکرم موسیٰ بن مصران کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم سید علی سجاد صاحب نے نظم پیش کی۔ ایک دوست نے حضرت مسیح موعود کے فارسی کلام میں سے نظم "جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است" پیش کی۔ مکرم و محترم امیر صاحب نے حاضرین جلسہ سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ اپنے خطاب میں محترم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کی اغراض اور مقاصد بیان فرمائے اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات' جلسہ سالانہ کی اہمیت کے بارے میں پیش فرمائے۔ اور پھر امیر صاحب نے افتتاحی دعا کروائی۔

بعدہ مکرم انوار الحق منیب صاحب نے "ہمارا خدا" کے موضوع پر اور مکرم رمضان شریف صاحب نے انگریزی میں "Life after Death" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم منصور شاہ صاحب نے "Promised Messiah's Love for The Holy Prophet" کے موضوع پر تقریر کی اور اس کے ساتھ ہی جلسہ کے پہلے سیشن کا اختتام ہوا۔

مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا جو کہ دوسرے دن بھی اسی وقت منعقد ہوا۔

جلسہ کے دوران نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی۔ مکرم مولانا قمر داؤد کھوکھر صاحب اور ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب نے درس قرآن دیا۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس مکرم ڈاکٹر منیر احمد صاحب عابد' صدر جماعت ایڈیلیڈ کی زیر صدارت ہوا۔ مکرم رانا اعجاز احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم اطہر محمود صاحب نے "حضرت محمد ﷺ بحیثیت داعی الی اللہ" مکرم خلیل شیخ صاحب نے "Prophecies of the Holy Quran" مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب نے "Unity of God" مکرم سلیم احمد چوہدری صاحب نے "Quranic concept of Evolution" اور مکرم نیک محمد صاحب نے "جدید معاشرے میں دینی اقدار کی حفاظت" کے موضوعات پر تقاریر کیں۔

ظہر اور عصر کی نمازوں اور کھانے کے وقفہ کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم ممتاز علی مقبول صاحب' صدر جماعت برسبن کی صدارت میں ہوا۔ مکرم حافظ سہیل احمد صاحب کی تلاوت کے بعد مکرم محمد جبار صاحب نے نظم پیش کی۔ مکرم مولانا قمر داؤد کھوکھر صاحب' مربی سلسلہ میلبورن نے "شان ختم نبوت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ بعدہٗ مکرم نعیم حبیب اللہ صاحب نے "احمدیت کے مستقبل کے بارے میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں" کے موضوع پر اور مکرم مرزا مظفر احمد صاحب نے "Domestic Hdrmony" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس کے بعد مجلس سوال و جواب شروع ہوئی۔

سوالات کے جواب دینے کے لئے ایک پینل مقرر کیا گیا جس کے ممبران میں مکرم مولانا قمر داؤد کھوکھر صاحب' مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب' مکرم ڈاکٹر ریاض اکبر صاحب اور مکرم ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب شامل تھے۔ اس مجلس کے Co-ordinator مکرم عبد اللطیف مقبول صاحب تھے۔ جلسہ کے موقعہ پر وزیر امیگریشن و ثقافت Hon. Mr. Philip Ruddock, (Minister for Immigration and Multi Cultural Affairs-Australia کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جو انہوں نے خاص اس موقع کے لئے ارسال کیا تھا۔

انہوں نے محترم امیر صاحب کے نام اپنے اس پیغام میں محترم امیر صاحب اور جماعت آسٹریلیا کی طرف سے جلسہ میں شرکت کے دعوت نامے پر شکریہ ادا کیا اور جلسہ میں شرکت نہ کر سکنے پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کی آسٹریلیا میں خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا آج دنیا کے ہر حصے میں لڑائی جھگڑے اور تفرقہ ہے آپ کا یہ جلسہ ہمارے معاشرے میں آپس کی محبت کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ آپ کی جماعت نے آسٹریلین کے درمیان جو محبت اور دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے اس کی ہماری نظر میں بہت قدر اور اہمیت ہے۔ اس کے علاوہ جماعت کی کوششیں جو آسٹریلیا کی تعمیر و ترقی میں کی جارہی ہیں ان کی بھی تعریف کی۔ وزیر موصوف نے جماعت کی طرف سے مختلف موقعوں پر جو مفید مشورے دیئے گئے ان کی بھی تعریف کی۔ آخر میں وزیر موصوف نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ایک بار پھر دعوت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میری خواہش ہے کہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا یہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب ہو۔

آخری دن یعنی 4- اپریل کو اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز محترم مولانا محمود احمد صاحب شاہد' امیر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مرزا مظفر احمد صاحب نے کی۔ مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب نے نظم پیش کی۔ بعدہٗ مکرم ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب نے "حضرت مسیح موعود اور خدمت قرآن" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد ڈاکٹر ریاض اکبر صاحب نے "Quran and Cosmology" اور مکرم موسیٰ بن مصران صاحب نے "Why I believe" کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ ہمارے ایک فلسطینی احمدی بھائی مکرم موسیٰ عبد القادر صاحب نے حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ بہت پیارے انداز میں پڑھا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے جلسہ کے شرکاء سے اختتامی خطاب فرمایا۔

محترم امیر صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ کس طرح اور کس طرز عمل پر حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کا اقتباس پیش کرتے ہوئے امیر صاحب نے فرمایا کہ آپ نے اپنی جماعت کو خدمت خلق کی جو تعلیم دی ہے وہ رنگ و نسل اور مذہب سے بالا ہو کر خدمت کرنے کی تعلیم ہے۔ محترم امیر صاحب نے جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے ان ارشادات کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں آسٹریلیا کی تعمیر و ترقی میں بھی بھرپور حصہ لینا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہماری مدد یا خدمت صرف اپنوں تک محدود نہیں ہونی چاہئے بلکہ یہ عالمگیر ہونی چاہئے۔ محترم امیر صاحب نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ایک اور فرض جو ہمیں کبھی فراموش نہیں کرنا چاہئے وہ دعوت الی اللہ کا اہم فریضہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں اپنے عمل سے ثابت کرنا ہے کہ سچا اور حقیقی دین ہمارے پاس ہے۔ آپ نے اپنے خطاب میں جلسہ کے جملہ انتظامات کی تعریف فرمائی اور سب کارکنان اور مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ جلسہ تین دن جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

(الفضل انٹرنیشنل 21- مئی 99ء)

تین کاریں

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریر فرماتے ہیں۔

میرا جب بھی گولبازار سے گذر ہوتا ہے کاروں کی بھرمار دیکھ کر 1951ء کی ایک بات یاد آجاتی ہے۔ میرے ایک ماموں میر فضل الدین مرحوم 1951ء میں اپنی ملازمت سے فارغ ہو کر ربوہ میں آئے۔ وہ موٹر مکینک تھے اور قادیان کے زمانے میں سیدنا حضرت مصلح موعود کے ڈرائیور رہ چکے تھے۔ انہوں نے ربوہ میں مستقل رہائش کے خیال سے یہاں ایک موٹر ورکشاپ کھولنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ اس بارے میں انہوں نے سیدنا حضرت مصلح موعود سے مشورہ کی درخواست کی۔ حضور نے فرمایا یہاں ایک کار میری ہے ایک تحریک جدید کی ہے اور ایک صدر انجمن کی ہے اگر ان تین کاروں پر ورکشاپ کھل سکتا ہے تو کھول لیں۔ ان دنوں تین گنتی کی کاروں کا آج کی سینکڑوں کاروں سے موازنہ کیا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بستی پر کتنا فضل فرمایا ہے۔ دراصل اس بستی کی آبادی اور عروج کے پیچھے ایک فدائے ملت کی انتھک محنت اور قربانیوں کا سلسلہ ہے۔

بقیہ صفحہ 3

کیا حق ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 590)

دلوں کو فتح کرو

"پس تم یاد رکھو کہ نرمی عمدہ صفت ہے۔ نرمی کے بغیر کام چل نہیں سکتا فتح جنگ سے نہیں۔ جنگ سے اگر کسی کو نقصان پہنچا دیا تو کیا کیا؟ چاہئے کہ دلوں کو فتح کرو۔ اور دل جنگ سے فتح نہیں ہوتے بلکہ اخلاق فاضلہ سے فتح ہوتے ہیں۔ اگر انسان خدا کے واسطے دشمنوں کی اذیتوں پر صبر کرنے والا ہو جاوے۔ تو آخر ایک دن ایسا بھی آجاتا ہے کہ خود دشمن کے دل میں ایک خیال پیدا ہو جاتا ہے اور اثر ہوتا ہے اور جب وہ برکات' فیوض اور نصرت الٰہی کو دیکھتا ہے اور اخلاق فاضلہ کا برتاؤ دیکھتا ہے تو خود بخود اس کے دل میں ایک خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ اگر یہ شخص جھوٹا ہی ہوتا اور خدا تعالیٰ پر افترا کرنے والا ہی ہوتا تو اس کی یہ نصرت اور تائید تو ہرگز نہ ہوتی۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 610)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

مصر میں شراب نوشی

مصر کے شہریوں میں شراب نوشی کا ذوق دوبارہ تیزی سے فروغ پا رہا ہے اور خاص طور پر گزشتہ چند سال سے وسکی جن، بیئر اور سپرٹ کی خریداری بہت بڑھ گئی ہے۔ ملک کی دو بڑی شراب ساز فیکٹریوں نے اس سلسلے میں اجارہ داری قائم کر رکھی ہے۔ ان میں سے ایک فیکٹری تو اندرون ملک استعمال شدہ شراب کا 80 فیصد تیار کر رہی ہے اور کچھ شراب برآمد بھی کر رہی ہے جبکہ دوسری فیکٹری کا زیادہ تر دارومدار شراب کی برآمد پر ہے۔ سالانہ کروڑوں ڈالر کی شراب برآمد ہو رہی ہے۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ 70 کی دہائی کے آخری سالوں سے لے کر 90 کی دہائی کے ابتدائی سالوں میں شراب کی کھپت بہت کم ہو گئی ہے جس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ مصر میں راسخ العقیدہ مسلمانوں کی سرگرمیوں کا زور تھا جنہیں غیر ملکی ذرائع ابلاغ "بنیاد پرست" قرار دیتے ہیں لیکن اب پندرہ سال بعد شراب کی کھپت تیزی سے بڑھ رہی ہے اور دونوں بڑی کمپنیوں نے آرڈر پر گھروں میں بھی شراب سپلائی کرنے کا کاروبار پھیلا رکھا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت 30۔ اکتوبر 1998ء)

قادیانیوں کا تعاقب کرنا ہوگا

طاہر مجید جنجوعہ ایڈیٹر نوائے وقت کے نام لکھتے ہیں۔

مکرمی! تحریک ختم نبوت نے تین روزہ جلسہ منعقد کیا، اس سے قبل گزشتہ ماہ لندن میں قادیانی فرقہ نے تین روزہ جلسہ منعقد کیا۔ دونوں جلسوں کی جو اخباری رپورٹیں نظر سے گزریں تو دونوں جلسوں میں جو نمایاں فرق نظر آیا وہ تمام دینی جماعتوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ کیونکہ تحریک ختم نبوت کے جلسہ میں حسب سابق صرف روایتی باتیں دہرائی گئیں۔ حکومت سے چند مطالبات کئے گئے اور چند قراردادیں پاس کی گئیں وغیرہ۔ یعنی کوئی ٹھوس ایسی رپورٹ یا اعداد و شمار نہیں دیئے گئے کہ سال بھر قادیانیوں کے تعاقب میں یہ یہ کامیابیاں ملیں۔ اس کے برعکس قادیانی سربراہ مرزا طاہر احمد نے نہ صرف اس سال 93 ممالک سے 50 لاکھ قادیانی بنانے کا دعویٰ کیا بلکہ 2526 نئے مقامات پر قادیانیت کے مرکز قائم ہونے کا اعلان کیا۔ علاوہ ازیں 14 سال قبل اپنے لندن جانے کے بعد سے آج تک ملک میں 6112 عبادت گاہوں کے اضافے کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ قادیانیوں کے جلسہ میں دو وزرائے اعظم کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے اور بہت سے پارلیمنٹ کے ممبر شامل ہوئے۔ یہ مکمل اعداد و شمار مرزا طاہر احمد نے گزشتہ سال کے اعداد و شمار کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے پیش کئے یہ تمام اعداد و شمار سب مسلمانوں خصوصاً دینی جماعتوں کے لئے چیلنج ہے کہ وہ کس طرح ان اعداد و شمار کے بالمقابل اپنی کارکردگی پیش کرتے ہیں۔ قادیانیوں کا تعاقب محض قراردادوں سے نہ ہو سکے گا۔ اس کے لئے ٹھوس کام کرنے ہوں گے۔

(نوائے وقت لاہور 2۔ اکتوبر 98ء)

ذہنی امراض

ماہرین سماجیات اور نفسیات کے تجزیئے ہیں کہ "پاکستانی معاشرے میں ذہنی امراض کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے" تقریباً روزانہ کسی نہ کسی اخبار، رسالے میں کسی نہ کسی صورت شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان ماہرین نے اس ابنارمل رویوں کے فرد کی ذہنی پستی اور نفسیاتی گراوٹ کی جن وجوہات کا تذکرہ کیا ہے خود اگر ان وجوہات کی گہرائی کا جائزہ لیا جائے تو باآسانی یہ کہا جا سکتا ہے کہ رشوت خور، بدعنوان، طبقہ امراء سے تعلق رکھنے والے عوام کے مسائل سے ناآشنا حکمرانوں کے احکامات، اقدامات اور طرز حکمرانی نے عوام کو جسمانی، ذہنی کرب اور نفسیاتی الجھنوں کا شکار کر دیا ہے اور یہ اب مفروضہ نہیں رہا کہ

"حاکموں نے پاکستان ہی نہیں ہمارا ایمان بھی لوٹا ہے"

(ہفت روزہ جسارت کراچی فرائیڈے سپیشل 6 مارچ 98ء)

"مذہبی و سماجی فرض"

روزنامہ "دن" لاہور کے اداریہ نگار لکھتے ہیں:-

"اس رو سے کوئی انکار کر سکتا ہے کہ اسلام کے نام پر قتل و غارت نے پورے معاشرے کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا۔ دونوں طرف اسلحہ کے انبار جمع کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔ ان فرقوں کے علماء سفر پر نکلتے ہیں تو کلاشنکوفوں سے مسلح افراد سے بھری گاڑیاں آگے پیچھے سفر کرتی ہیں۔ جسے دیکھ کر یہ یقین نہیں آتا کہ کوئی اہل علم شخصیت سفر کر رہی ہے۔ گزشتہ سالوں میں انہوں نے اہل ایمان کے لئے سکون و اطمینان سے عبادت الٰہی کو بھی مشکل بنا رکھا ہے۔ اہل پاکستان خود اپنے آپ سے شرمندہ ہونے پر مجبور تھے کہ دنیا میں واحد ملک ہے جہاں مساجد میں عبادت بھی مسلح محافظوں کے پہرے میں کی جاتی ہے۔ یہ وہ ملک ہے جس کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ اسلام کے نام پر قائم ہوا، اسلام جو امن اور سلامتی کا مذہب ہے اسی کے نام پر زندگی حرام بنائی جا رہی ہے۔ اسلام جس نے ہمیشہ دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کے احترام کا درس دیا۔ دنیا میں جہاں کہیں مسلمانوں کی حکومت قائم ہوئی لوگوں کو مذہبی آزادی دی گئی۔ انہیں یہ آزادی ان کے حق کے طور پر دی گئی مسلمان حکومت نے ہمیشہ دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کی حفاظت کو اپنا اولین فریضہ جانا۔ مگر پاکستان میں اپنے ہی شہریوں کو حکومت یہ تحفظ فراہم کرنے میں بے بس نظر آ رہی تھی۔

جمعۃ المبارک اور عیدین کے اجتماعات میں مسلح محافظوں کی حفاظت میں نماز ادا کرتے لوگوں کی تصاویر کہیں جگ ہنسائی ہی نہیں اذیت کا باعث بھی بن رہی ہیں۔ جنہیں دیکھ کر عام آدمی اس سوال کا جواب حاصل کرنے کی سر توڑ کوشش کرتا ہے کہ آخر ایسا کیوں ہے؟ حالات اس نوبت کو پہنچے کیسے؟ حکومت نے اس زہر کو پھیلنے کیوں دیا؟ شروع ہی میں اس کا اپائے کیوں نہ کیا؟ عام مسلمان یہ سوچنے پر مجبور ہے کہ ایک طرف تو ہادی دو جہاں رسول اعظم ؐ نے حجتہ الوداع کے خطبے میں مسلمان کا خون مسلمان پر حرام کر دیا اور دوسری طرف یہ کیسے ہو رہا ہے کہ اسی کے نام لیوا فروعی اختلاف کی بناء پر وسیع پیمانے پر ایک دوسرے کا خون بہانے میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ یہ سوچنے پر بھی مجبور ہے کہ مسلمان کے لئے کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت کے علاوہ صفت ایمان مجمل اور صفت ایمان مفصل میں جن بنیادی عقائد کا تعین کیا گیا ہے کیا اس کے علاوہ بھی ایسے امور ہیں جن میں اختلاف کی بناء پر ایک دوسرے پر خون حلال ہو جاتا ہے؟ اور پھر بعض فروعی امور میں اس قسم کا متشددانہ رویہ کہاں تک درست ہے جو قرون اولیٰ میں خوارج سے مخصوص تھا جس کے ناواجب ہونے پر اجماع امت ہے۔

اس حقیقت سے تو کوئی ذی شعور مسلمان شاید ہی ناواقف ہو گا کہ رسول ؐ اللہ کا طریقہ تبلیغ ہمیشہ دعوت ہی رہا ہے آپ کی مکی اور مدنی زندگی کے ادوار میں ایک مثال بھی ایسی پیش نہیں کی جا سکتی کہ جس میں کہ حضور اکرم ؐ نے قبول اسلام کے لئے دعوت کی بجائے جبر کیا ہو۔ مکی زندگی کے بارے میں تو چلئے یہ کہا جاتا ہے کہ وہاں مسلمان مجبور حالت میں تھے مگر مدنی زندگی تو غلبہ اسلام کی زندگی تھی جہاں مسلمان اپنی ریاست قائم کرنے میں کامیاب ہو چکے تھے۔ اس غلبے کی حالت میں بھی کبھی ایسا نہیں ہوا۔ رسول ؐ خدا نے کسی فرد یا گروہ کو قبول اسلام کے لئے مجبور کیا ہو۔ انہوں نے ہمیشہ لا اکراہ فی الدین کا عملی اور سچا نمونہ پیش کیا۔ جس ہادی برحق کے پیرو کار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اس نے تو غیر مسلموں کے بارے میں بھی کبھی کسی قسم کے جبر کی اجازت نہیں دی چہ جائیکہ کلمہ گوؤں کے معاملہ میں تشدد کی اجازت ہو۔ کلمہ گوؤں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اختلاف منطق واستدلال کے دائرے میں طے کریں۔ چنانچہ یہ بات تو ہم پورے یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ عقائد کے معاملے میں جبر و تشدد طریق رسول ؐ نہیں۔ ٹھیک ہے کوئی اپنے طور پر راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے اور اسے کئے رکھنا چاہتا ہے تو یہ اس کا اپنا طریق ہو سکتا ہے اسے اللہ اور اس کے رسول ؐ کے نام پر ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں۔ علمائے حق کو اس معاملے میں دوٹوک اور فیصلہ کن رویہ اختیار کرنا چاہئے اور اس امر میں کسی قسم کی مصلحت کا شکار نہیں ہونا چاہئے۔ اس سے اسلام کے پاک نام پر دھبہ آتا ہے۔ وحشت و بربریت کو اسلام کا نام نہیں دیا جا سکتا۔ اور نہ اس کی اجازت ہونی چاہئے۔ مسلمانوں کی نمائندہ حکومت ہونے کی بناء پر یہ فرض حکومت پاکستان کا بھی ہے کہ وہ اسلام کے بے داغ نام کو خون سے آلودہ نہ ہونے دے۔"

(روزنامہ "دن" لاہور 3۔ اپریل 1999ء)

"تلخ حقیقت"

جناب ریاض احمد قادری صاحب اپنی ایک تحریر بعنوان خنداں خنداں میں تحریر فرماتے ہیں:-

"ہمارے نظام میں فرنگی نے اور امتحان میں زبان افرنگی نے بہت خرابیاں پیدا کر رکھی ہیں ڈاک خانے میں ہم جو رجسٹری کروانے جاتے ہیں تو ہمیں جو رسید دی جاتی ہے اس کے پیچھے لکھا ہوا ہے پاکستان پوسٹ آفس ایکٹ 1898ء بھئی یہ کیا تماشا ہوا پاکستان تو بنا 1947ء میں یہ ایکٹ 1898ء کہاں سے آگیا؟ حقیقت یہ کھلی کہ ہم نے اپنی ضروریات کے تحت آج تک آل انڈیا ایکٹ 1935ء اور دوسرے انگریزی قوانین کا سہارا لے رکھا ہے اور 1973ء میں بھی آئین سارے کا سارا نہیں بنا تھا اس میں بھی ہم نے انگریز کے بہت سے ضابطے اور قوانین رہنے دیئے تھے جب ہم نے انگریز کے خلاف جہاد کیا ان کے بنائے ہوئے قوانین کو کالے قوانین کہا تو انہیں اپنایا کیوں؟ ہم آج بھی ذہنی غلام کیوں ہیں؟ ہم نے تو صرف اپنے آقا ہی تبدیل کئے ہیں نظام وہی ہے فرق صرف یہ ہے کہ وہ گورے آقا تھے اب کالے آقا آگئے ہیں اس وقت بھی غریب آدمی پس رہا تھا۔ اب بھی وہی پس رہا ہے۔ ہم صرف نام کے آزاد ہوئے ہیں۔ نام کے پاکستانی ہیں نام کے مسلمان ہیں۔ پاکستان نام کا ہی اسلامی ملک ہے۔ یہ ایک ایسی تلخ حقیقت ہے کہ ہمیں ماننا پڑے گی اور اس کے بغیر گذارہ بھی نہیں۔

جو نظام تعلیم ہمیں انگریز ماہرین نے دیا ہم نے اسے سینے سے لگا رکھا ہے۔ آج بھی لارڈ میکالے کا ترتیب دیا ہوا نظام تعلیم رائج ہے۔ علامہ اقبال، شبلی نعمانی، امام غزالی، اور ابن خلدون کا نظام تعلیم کہاں رائج ہے؟ انگریزی ہمارا لازمی مضمون ہے جو ہم نے ہر شخص کے لئے بی اے اور بی ایس سی تک لازمی قرار دیا ہے۔ خواہ طالب علم فاضل عربی بننا چاہتا ہو یا فاضل فارسی اسے انگریزی ضرور پڑھنا پڑے گی۔"

(ماہنامہ "تکبیر ٹائم" فیصل آباد مارچ 99ء ص 17

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھیل کھلاڑی

بابر شبیر صاحب:

کرکٹ - تازہ معلومات

کرکٹ کے عالمی کپ کے پہلے مرحلے کے تمام میچز کھیلے جا چکے ہیں۔ ان میچز میں چند اپ سیٹ ہوئے جس کی وجہ سے سپر سکس میں متوقع چھ ٹیموں میں سے دو ٹیمیں ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کوالیفائی نہ کر سکیں۔ ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا اپ سیٹ بنگلہ دیش نے پاکستان کو 62 رنز سے ہرا کر کیا۔ جبکہ دوسرا اپ سیٹ زمبابوے نے جنوبی افریقہ کو 48 رنز سے ہرا کر کیا۔ جن ٹیموں نے سپر سکس میں کوالیفائی کیا۔ پول A میں سے جنوبی افریقہ بھارت اور زمبابوے جبکہ پول B میں سے پاکستان' آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ۔ جبکہ انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے چھ چھ پوائنٹس ہونے کے باوجود کوالیفائی نہ کر سکے کیونکہ ان کا رن ریٹ دوسری ٹیموں سے کم تھا۔

پہلے مرحلے کے اہم ریکارڈز

بیٹنگ کے اعتبار سے

پہلے نمبر پر بھارت کے راہول ڈریوڈ 369' بہترین 145 vs سری لنکا۔ دوسرے نمبر پر بھارت ہی کے سارو گنگولی 342' بہترین 183 vs سری لنکا' تیسرے نمبر پر سکاٹ لینڈ کے ہملٹن 217' بہترین 76 vs پاکستان۔

باؤلنگ کے اعتبار سے

☆ پہلے نمبر پر نیوزی لینڈ کے ایلٹ جنہوں نے 15 وکٹیں لیں بہترین 4/37 vs آسٹریلیا۔

☆ دوسرے نمبر پر پاکستان کے ثقلین مشتاق 13 وکٹیں' بہترین 5/35 vs بنگلہ دیش۔

☆ دوسرے نمبر پر جنوبی افریقہ کے کلوزنر بھی ہیں 13 وکٹیں' 5/21 vs کینیا

☆ تیسرے نمبر پر ویسٹ انڈیز کے کورٹنی والش 11 وکٹیں' بہترین 4/25 vs بنگلہ دیش۔

☆ جبکہ تیسرے نمبر پر جنوبی افریقہ کے ایلن ڈونلڈ بھی ہیں جنہوں نے 11 وکٹیں لیں' بہترین 4/17 vs انگلینڈ۔

ان میچز میں کل چار سینچریز تمام کی تمام بھارت کی طرف سے بنائی گئیں دو راہول ڈریوڈ' ایک سارو گنگولی اور ایک ساچن ٹنڈولکر نے بنائی۔

جنوبی افریقہ کے کلوزنر نے چار اننگز کھیلیں چاروں میں وہ ناٹ آؤٹ رہے۔

سب سے زیادہ عمر کے کھلاڑی سکاٹ لینڈ کے فلپ تھے جن کی عمر 42 سال ہے جبکہ سب سے کم عمر بنگلہ دیش کے محمد شیخ تھے جن کی عمر 18 سال ہے۔ سب سے زیادہ انفرادی سکور بھارت کے سارو گنگولی نے 183 رنز بنائے جبکہ سب سے زیادہ سکور بھارت نے 373 vs سری لنکا بنایا۔ اور سب سے کم سکور سکاٹ لینڈ نے 68 vs ویسٹ انڈیز تھا۔

ویسٹ انڈیز کے وکٹ کیپر نے ایک میچ میں پانچ کیچ پکڑے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32139 میں Abdul Raup ولد مکرم Muhammad Toyib پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 96-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/120000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Abdul Raup انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Abdul Munim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Drs.Muhammad Wendi انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32140 میں Edi Hidayat ولد مکرم A.Sukarna پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 97-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Edi Hidayat انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Abdul Rauf انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Rahmat.A.Zaman انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32141 میں Faisal Saleh ولد مکرم Saleh.A.Nahdi پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 95-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زمین برقبہ 150 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/7500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/750000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Faisal Saleh انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 H.Chalid-A-Azies انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Wendy انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32142 میں IR.Abdul Kafi ولد مکرم H.Abdul Wahid.H.A پیشہ ملازمت عمر ساڑھے اکیاون سال بیعت نامعلوم ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 94-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر 42 واقع جاکرتا انڈونیشیا مالیتی۔/200000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد IR .Abdul Kafi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Muhammad Bakrie انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 R.Adang Hamid انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32143 Mrs.Hasanah,Ir زوجہ مکرم Mr.Syafwan Adenan پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر۔/5000000 روپے۔ 2- زیورات طلائی وزنی 74 گرامز مالیتی۔/9250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs.Hasanah ir انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 R.A.Riza Adisudarma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Indi Ibrahim انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32144 میں Haj Tjartini بیوہ مکرم M. Surya Sastra Atmaja پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1982-7-25 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1998-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر۔/1400000 روپے۔ 2- ریفریجریٹر مالیتی۔/675000 روپے۔ 3- رنگین ٹی وی مالیتی۔/700000 روپے۔ 4- اور فرنیچر مالیتی۔/1946000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/4721000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Haj Tjartini انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 H.Ahmad Basyir انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Agus Yunus انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32145 میں Wasih بنت مکرم Atmahkasman پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر۔/600000 روپے۔ 2- طلائی زیورات مالیتی۔/1750000 روپے۔ 3- زمین برقبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چار سو مربع میٹر مالیتی -/4400000 روپے-
کل جائیداد مالیتی -/6750000 روپے-
اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں- آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی-

میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ Wasih انڈونیشیا گواہ شد نمبر Asta1 انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Saonah انڈونیشیا گواہ شد نمبر3 E.Sumiyati

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم مولوی نور احمد صاحب مولوی فاضل پنشنر صدر انجمن احمدیہ آج کل اسلام آباد میں بیمار ہیں- احباب کرام کی خدمت میں ان کے لئے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اس نافع الناس وجود کو صحت و سلامتی والی زندگی عطاء فرمائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم رانا محمود احمد شاہد مربی سلسلہ کے بڑے بھائی کیپٹن ڈاکٹر رانا محمد اسلم صاحب اطہر (ویٹرنری) 22- مئی 1999ء بروز ہفتہ حرکت قلب بند ہونے سے بعمر 49 سال لاہور میں وفات پاگئے- صدر انجمن احمدیہ کے لان میں مکرم مولانا نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم محترم لطیف احمد صاحب شاہد کاہلوں ناظم تشخیص جائیداد نے دعا کروائی-

احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت کے لئے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کے لئے دعا کی درخواست ہے-

اعلان دار القضاء

○ (محترمہ رضیہ نثار صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری احمد جان صاحب)

محترمہ رضیہ نثار صاحبہ بنت مکرم چوہدری احمد جان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی و دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم چوہدری صاحب موصوف بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں- قطعات نمبر 10-9-8-7 بلاک نمبر 8 واقع محلہ دار العلوم شرقی ربوہ جن کے رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے- ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہیں- یہ قطعات ان کے بیٹے مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب ناصر (ابن مکرم چوہدری احمد جان صاحب) کے نام منتقل کر دیئے جائیں- دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے-

1- قطعات نمبر8/8-7 رقبہ 9 مرلہ 265 مربع فٹ (فی قطعہ)

2- قطعات نمبر8/10-9 رقبہ 9 مرلہ 219 مربع فٹ (فی قطعہ)

جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ (دختر)
2- محترمہ رضیہ نثار صاحبہ (دختر)
3- محترمہ سلمیٰ فیض صاحبہ (دختر)
4- محترمہ امتہ الماجد صاحبہ (دختر)
5- محترمہ بشریٰ اعجاز صاحبہ (دختر)
6- مکرم ڈاکٹر شریف احمد ناصر صاحب (پسر)
7- محترمہ طاہرہ احمد صاحبہ (دختر)
8- مکرم حفیظ احمد صاحب (پسر)
9- مکرم محمود احمد جان صاحب (پسر) وفات یافتہ-

ان کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

I- محترمہ آنسہ محمود جان صاحبہ (بیوہ)
II- مکرم ناصر محمود جان صاحب (پسر)
III- مکرم مظفر محمود جان صاحب (پسر)
IV- محترمہ نصرت رحمان صاحبہ (دختر)
V- محترمہ عشرت احمد صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دار القضاء- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضروری گذارش

شعبہ امداد طلبا اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے- تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں- اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے-

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے- یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں-

(نگران امداد طلباء)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پارلیمنٹ نے امن سمجھوتہ منظور کر لیا

کسووو کے معاملے میں امن سمجھوتہ یوگوسلاویہ کی پارلیمنٹ نے منظور کر لیا ہے- صدر میلاسوچ نے امن سمجھوتے کی منظوری کا معاملہ پارلیمنٹ کے سپرد کر دیا تھا- اس سمجھوتے کے تحت یوگوسلاویہ کی سرب فوج کسووو سے نکل جائے گی اور اس کی جگہ روس اور نیٹو کی امن فوج لے گی- پناہ گزینوں کی بحفاظت واپسی اور ان کے گھروں میں آبادکاری کو یقینی بنایا جائے گا- یہ فارمولا صنعتی ملکوں کے گروپ آٹھ نے روس کے تعاون سے مرتب کیا تھا- یاد رہے کہ امن فارمولے کی منظوری کے لئے یوگوسلاویہ پر دو ماہ سے روزانہ نیٹو کے طیارے بمباری کر رہے ہیں- 5 لاکھ سے زائد البانوی نژاد مسلمان باشندے کوسووو سے نقل مکانی کر کے بے سروسامانی کی حالت میں ہمسایہ ممالک البانیہ اور مقدونیہ سمیت دیگر کئی ممالک میں چلے گئے ہیں-

پاکستان علاقہ خالی کرے

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ پاکستان ہمارا علاقہ خالی کر دے ورنہ کشیدگی جاری رہے گی- جنگ کی سی صورت حال ہے- کارگل میں مذاکرات نہیں گولیوں کا تبادلہ ہو رہا ہے-

جنوبی افریقہ میں مینڈیلا کی زبردست کامیابی

جنوبی افریقہ کے عام انتخابات میں جو آزادی حاصل ہونے کے بعد دوسرے عام انتخابات تھے' صدر نیلسن مینڈیلا کی پارٹی نے زبردست کامیابی حاصل کر لی ہے- ان کی جماعت افریقہ نیشنل کانگریس نے 60 فیصد ووٹ لیکر کامیابی حاصل کی- لبرل ڈیموکریٹک پارٹی نے 16 فیصد اور نیو نیشنل پارٹی نے 15 فیصد ووٹ حاصل کئے- جنوبی افریقہ میں سخت سردی ہے اس کے باوجود ووٹروں کی لمبی قطاریں دیکھنے میں آئیں- 300 بین الاقوامی اور 19 دولت مشترکہ کے مبصرین صورت حال کو مانیٹر کرتے رہے- 80 فیصد ووٹ ڈالے گئے-

غلامی کے اندھیروں سے آزادی کی کرن

جنوبی افریقہ کے صدر نیلسن مینڈیلا کی جماعت کی عام انتخابات میں کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے مبصرین نے نیلسن مینڈیلا کو نسل در نسل غلامی کے اندھیروں سے پھوٹنے والی آزادی کی جگمگاتی کرن قرار دیا ہے- ان کی جماعت کی کامیابی سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ انہوں نے جس عمارت کی بنیاد رکھی اس کی تعمیر شروع ہو چکی ہے- مینڈیلا نے زندگی کے ہر کٹھن دور میں ہمت اور صبر و استقلال کا مظاہرہ کیا- اور اپنے وطن کو وہ تحائف دیئے جو شاید ہی کوئی اور لیڈر دے سکے-

حسنی مبارک چوتھی بار صدر

مصر کے صدر حسنی مبارک چوتھی بار اپنے ملک کے صدر نامزد ہو گئے- ان کی نامزدگی کے لئے مصری پارلیمنٹ نے بھاری اکثریت سے ایک خصوصی اجلاس میں ان کے حق میں ووٹ دیئے- آئندہ مزید چھ سال تک ان کو صدارت کے عہدے پر قائم رکھنے کے لئے اکتوبر میں ریفرنڈم ہوگا-

چین میں جمہوری تحریک کی سالگرہ

چین میں گذشتہ روز جمہوری تحریک کی دسویں سالگرہ منائی گئی اس موقع پر 17 انقلابی گرفتار کر لئے گئے- چین نے امریکی ٹی وی سی این این کی نشریات بند کر دیں- آج سے دس سال قبل 1989ء میں چین میں جمہوریت کی جو لہر اٹھی تھی اس کو چین نے بڑی سختی سے دبایا تھا اور اس موقع پر لاتعداد افراد ہلاک ہو گئے تھے-

بہار اور آسام میں خونریزی

بھارتی صوبوں بہار اور آسام میں خونریزی میں پولیس اہلکاروں سمیت 12- افراد ہلاک اور 14- زخمی ہو گئے- پٹنہ میں باغیوں نے پولیس وین کو بارودی سرنگ سے اڑا دیا- 6- اہلکار جاں بحق اور 4 زخمی ہو گئے- بہار میں 6- افراد کو گولیوں سے بھون دیا گیا-

مشرقی تیمور میں اقوام متحدہ کا پرچم

انڈونیشیا کے متنازعہ جزیرے مشرقی تیمور میں اقوام متحدہ کا پرچم لہرا دیا گیا- ہزاروں افراد نے آزادی کے گیت گائے انڈونیشیا کے سفیر بھی تقریب میں شامل ہوئے-

جنوبی شمالی کوریا اعلیٰ سطحی مذاکرات

جنوبی اور شمالی کوریا کے اعلیٰ سطحی مذاکرات اختلافات کی نذر ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے- مذاکراتی ایجنڈے کو طے کرنے میں بعض رکاوٹیں درپیش ہیں- دوسرے روز سرکاری سطح کی گفتگو جیسے ہی شروع ہوئی تو کوئی وجہ بتائے بغیر ختم کر دی گئی- 14 ماہ کے بعد دونوں حکومتوں کے درمیان پہلا رابطہ ہوگا-

اسرائیل کی فوج جزیمی سے نکل گئی

اسرائیلی کی فوج نے لبنان کا شہر جزیمی خالی کر دیا ہے- اس طرح 14 سال کا قبضہ ختم ہو گیا- وائس آف امریکہ کے مطابق حزب اللہ نے ساؤتھ لبنان آرمی کے واپس جانے والے ٹرکوں پر حملہ کیا جس سے کئی فوجی ٹرکوں کو نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا-

حقیقی عالمی مسئلہ

کشمیر حقیقی عالمی مسئلہ ہے- 50 برسوں میں اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی- وہاں کے لوگوں پر کسووو جتنا ظلم ہو رہا ہے- مگر عالمی ادارے پنڈورا بکس کھلنے کے ڈر سے وہاں مداخلت نہیں کرتے- بھارتی فوج کارگل کے چھینے گئے 35 مورچوں میں سے ایک بھی واپس نہیں لے سکی-

سیرالیون میں خانہ جنگی

سیرالیون کا وسیع علاقہ خانہ جنگی کی لپیٹ میں آگیا- مزید 300- افراد ہلاک ہو گئے-

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 4- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ
5- جون- غروب آفتاب- 7-14
6- جون- طلوع فجر- 3-20
6- جون- طلوع آفتاب 5-00

بھارتی پائلٹ کو رہا کر دیا گیا

وزیر اعظم نواز شریف نے گذشتہ روز ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ بھارتی طیارے کے گرفتار شدہ پائلٹ ناچی کیتا کو رہا کر کے ریڈ کراس کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان حالات کشیدہ ہیں اس صورت حال کو جلد معمول پر آنا چاہئے۔ بھارتی پائلٹ کو اسی لئے خیر سگالی کے جذبہ کے تحت رہا کیا گیا ہے۔ یہ اقدام کسی دباؤ یا شرط کے نتیجہ میں نہیں اٹھایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر خارجہ سرتاج عزیز کو فوری طور پر بھارت بھجوایا جا رہا ہے۔ ایٹمی طاقتوں کو محاذ آرائی کی حالت میں نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے لائن آف کنٹرول کے دونوں طرف فوجی کارروائیوں کو ہوا دی ہے۔ حالیہ واقعات نے حقیقت پسندی کو متاثر کیا مگر اب بھی پر امید ہوں کہ کشمیر سمیت تنازعات کے حل میں اعلان لاہور سنگ میل ثابت ہو گا۔

بھارت کے دو میراج طیارے تباہ

کنٹرول لائن پر بھارتی کارروائیوں میں شریک بھارت کے دو میراج طیارے تباہ ہو گئے ان کو لاپتہ قرار دیا جا رہا ہے۔ دونوں میراج طیارے گذشتہ روز سری نگر ائرپورٹ سے کارگل پر بمباری کیلئے بھیجے گئے مگر خراب موسم کے باعث بلند پہاڑیوں سے ٹکرا کر تباہ ہو گئے۔ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ مجاہدین نے ایک ہیلی کاپٹر مار گرایا ہے۔ بھارتی فوج کے گن شپ ہیلی کاپٹروں سے کارگل پر حملے جاری رہے۔ بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے 6- اہم چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور 8 مجاہدین کو ہلاک کر دیا ہے۔

پاک فوج کی جوابی کارروائی

ساہنی سیکٹر میں بھارت کی گولہ باری جاری رہی جبکہ پاک فوج کی جوابی کارروائی سے 5 بھارتی فوجی ہلاک اور 10- زخمی ہو گئے۔ بھارتی فائرنگ سے 2 خواتین سمیت 5 شہری زخمی ہو گئے۔ پاک فوج کی کارروائی سے بھارتی مورچے میں آگ لگ گئی۔ نمیال میں شہید ہونے والے سکول کے بچے سپرد خاک کر دیئے گئے۔

بڑے فضائی حملے کی تیاریاں

پاک فوج کے ترجمان نے بتایا کہ بھارت نے بڑے فضائی حملے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ بھارتی فوج کی جانب سے پاکستانی پوزیشنوں پر قبضے کی تمام کوششیں ناکام بنا دی گئیں پاک فوج پہل نہیں کرتی۔ حملہ ہوتا ہے تو منہ توڑ جواب دیتی ہے۔

محفوظ انخلاء کی پیشکش مسترد

بھارتی فوج نے مجاہدین کو محفوظ انخلاء کی پیشکش کی جسے مجاہدین نے مسترد کر دیا۔ مجاہدین کا کہنا ہے کہ بھارتی حکام کی پیشکش بوکھلاہٹ کی ثبوت ہے۔ شکست چھپانے کے لئے بیانات دیئے جا رہے ہیں۔

سرتاج عزیز پیر کو جائیں گے

پاکستان نے وزیر خارجہ سرتاج عزیز کے دورۂ بھارت کے لئے پیر کا دن تجویز کر دیا ہے۔ تاہم ابھی بھارت کی طرف سے خاموشی ہے۔

یوم تکبیر مناسب نہیں تھا

ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ ایٹم بم بنانا خوشی کی بات ہے لیکن یوم تکبیر منانا مناسب نہیں تھا۔ اس سے مخالفوں کو یہ کہنے کا موقع مل گیا کہ پاکستان کا ایٹمی پروگرام پر امن نہیں۔ حکمران قطعی ناکام ہو چکے ہیں۔

ایم پی اے فضل حق اغوا

لاہور میں ماڈل ٹاؤن کے علاقے سے تین مسلح افراد نے پنجاب اسمبلی کے رکن فضل حق کو اغوا کر لیا اور ملتان روڈ کے ویرانے میں جا کر لوٹ لیا۔ اور انکی گاڑی لے کر فرار ہو گئے۔ ایم پی اے کو چھوڑ دیا۔

امریکہ اور چین کے لئے نئے سفیر

وزارت خارجہ کے سینئر افسر طارق فاطمی کو امریکہ میں اور ریاض کھوکھر کو چین میں سفیر بنا دیا گیا ہے۔ جبکہ انعام الحق اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب اور سفیر ہونگے۔

بھارت میں پی ٹی وی پر پابندی

بھارت نے ملک بھر میں پاکستان ٹیلی ویژن کی نشریات دیکھنے اور سننے پر پابندی لگا دی ہے بھارت کے وزیر اطلاعات پرمود مہاجن نے پریس کو بتایا کہ اس پابندی کی وجہ پی ٹی وی کی اشتعال انگیزی ہے۔

مشاہد حسین کا رد عمل

وزیر اطلاعات مشاہد حسین نے بھارت میں پی ٹی وی کی نشریات پر پابندی لگانے کی مذمت کرتے ہوئے اسے جمہوریت اور آزادی رائے کے منافی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پتہ چل گیا ہے کہ پی ٹی وی سچ بول رہا ہے اور بھارت کو سچ سننے کی تاب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے فوجی سیاسی اور اخلاقی محاذوں پر یہ اقدام کر کے اپنی شکست کا اعتراف کر لیا ہے۔

زرداری صحت یاب ہو رہے ہیں

اسیر سینیٹر آصف علی زرداری صحت یاب ہو رہے ہیں ان کے زخم بھر رہے ہیں۔ ان کو ورلڈ کپ میں خاصی دلچسپی ہے۔ زبان کے زخم کی وجہ سے ابھی پوری طرح بات چیت نہیں کر سکتے۔ زیادہ وقت مطالعہ یا ٹی وی

دیکھ کر گذارتے ہیں ہسپتال کے کمرے کے اندر باہر سخت پہرہ ہے۔ اندرون سندھ کے پولیس افسروں کی ڈیوٹیاں لگائی گئی ہیں۔

آئی ایم ایف نے قسط جاری کر دی

آئی ایم ایف نے پاکستان کو 51 ملین ڈالر کی قسط جاری کر دی ہے۔ 1ء6 بلین ڈالر کے پیکیج میں سے تیسری قسط کی رقم سٹیٹ بنک کے اکاؤنٹ میں منتقل کر دی گئی ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر 1ء818 بلین ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔

کھیلوں کی خبریں

پاکستان بڑی رکاوٹ ہے

جنوبی افریقہ کے نائب کپتان اور آل راؤنڈر شان پولاک نے کہا ہے کہ جنوبی افریقہ سے ورلڈ کپ جیتنے میں سب سے بڑی رکاوٹ پاکستان ہے۔ انہوں نے سپر سکز جیتنے کی پیشگوئی کر دی۔

پاکستان جنوبی افریقہ ٹکراؤ

پاکستان اور جنوبی افریقہ کا پہلا ٹکراؤ 5 جون کو ہو گا۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم بیٹنگ باؤلنگ اور فیلڈنگ میں نمایاں کارکردگی پیش کر رہی ہے۔ جبکہ پاکستان کا اصل انحصار اسکی باؤلنگ پر ہے۔ جبکہ بیٹنگ اگر کلک کر گئی تو پاکستان ناقابل تسخیر ہو گا۔ دونوں ٹیموں کو ورلڈ کپ کے لئے فیورٹ قرار دیا جا رہا ہے۔ دونوں ٹیمیں اپنے اپنے گروپ میں سرفہرست رہی ہیں۔

وسیم اکرم کپتان

نام- چوہدری وسیم اکرم- والد کا نام- چوہدری محمد اکرم- تاریخ پیدائش 3- جون 1966ء' جائے پیدائش لاہور- قد 6 فٹ 3 انچ- بائیں ہاتھ کے بیٹسمین اور بائیں بازو کے فاسٹ باؤلر- شادی شدہ- 4 اکتوبر 1993ء کو شادی ہوئی- ایک بیٹا ہے جس کا نام تیمور ہے- تعلیمی ادارہ کیتھیڈرل سکول نمبر1 اور اسلامیہ کالج سول لائنز لاہور' تعلیمی اہلیت- ایف اے- کرکٹ کے علاوہ گولف اور فٹ بال سے دلچسپی ہے- فارغ اوقات کے مشغلے گولف کھیلنا یا موسیقی سننا' پسندیدہ کھلاڑی عمران خان' جاوید میانداد اور ایم ڈی مارشل' فرسٹ کلاس کرکٹ کیریئر کا آغاز 85-1984ء میں بی سی پی الیون کی طرف سے زمبابوے کے خلاف میچ میں راولپنڈی سے کیا- پیشہ ور کرکٹر کی حیثیت سے پی آئی اے سے منسلک ہیں- انٹرنیشنل کیریئر کا آغاز 85-1984ء- 265 ایک روزہ انٹرنیشنل میچ' 2676 رنز' اوسط 15ء64' زیادہ سے زیادہ سکور 86' 6 نصف سنچریاں' 21 مرتبہ 0 پر آؤٹ' 70 کیچز' 371 وکٹیں' اوسط 19ء23 (دو ہیٹ ٹرکس)' بہترین باؤلنگ 5/15 چھ میں 4 وکٹیں 20 مرتبہ' رنز فی اوور 3ء84 بحیثیت کپتان 83 میچ' 51 جیتے 31 ہارے' ایک ٹائی ہوا' کامیابی کی شرح 62ء04

خون کا عطیہ ... انسانیت کی ...

ڈیلرز- ریفریجریٹرز- ڈی فریزرز-
ائرکنڈیشنرز- واشنگ مشین- ٹی وی
نیشنل الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ)
فون- 7357309 -7223228 لاہور

نزلہ، زکام، چھینکیں
نیا یا پرانا زکام، ناک کی دیرینہ امراض کا بہترین اور مؤثر علاج

GHP-354/GP	20 ML قطرے	30/-
GHP-67/GP	20 ML قطرے	30/-
GHP-54/A.B.T	20 گرام گولیاں	30/-

مکمل آرام کیلئے مسلسل استعمال ضروری ہے تقریباً دو ماہ کا علاج -/450
ہومیوپیتھک ادویات و علاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399
تشخیص علاج ادویات — خصوصی رعایت کے ساتھ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515' رہائش 212300

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار- خدمت- دیانت-
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
☆مکانات ☆پلاٹ ☆دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی
خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون- 212626 - 212508